لوح مع خط سے اکرم ہے
کیوں نہ سمجھے ہر ایک اسکو عزیز

کشف الاخبار کاشف الاسرار

عشرت افزا ہے دافع غم ہے
کشف الاخبار جان عالم ہے

No 24 The Bombay Kushful Akhbar V 20

جلد ۲۰ مورخہ ۵ شہر جمادی الاول ۱۲۹۱ ہجری مقدسہ ۱۸ جون ۱۸۷۴ء روز پنجشنبہ باہتمام کمترین منشی باہتمام کمترین منشی محمد امان علی لکھنوی نمبر ۲۴

اشتہار

ہر اخبار کاشف الاسرار سراسر بہار کے طبع کا ہفتے میں ایکبار دستور ہے
خبر تازہ و باسند کا التزام تا مقدور رہتا ہے سوائے ترجمہ اخبارات معہ قیمت آیات انگریزی اور دوسرے
مضمون کے کلام افراد جو بلا تحقیق کا نام نہیں کسی کی ہجو اور مذمت زبان پر لانا اپنا کام نہیں مگر ہم
قلم کو سچ لکھنے سے باز نہ رکھینگے جو صحیح اور تحقیق ہوگا اظہار کرینگے قیمت اہل شہر کیواسطے
ماہواری پیشگی ایک روپیہ بعد ماہ کے سوا روپیہ لیا جائیگا پیشگی بارہ روپئے بعد سال پندرہ روپئے بعد اور
باہر کیواسطے پیشگی ششماہی معہ محصول ڈاک ساڑھے سات روپیہ بعد دس روپئے سالیانہ پیشگی معہ محصول ڈاک
تیرہ روپئے بعد چوبیس روپئے اور باہر دن پیشگی سالیانہ سوا پندرہ روپئے بعد بیس روپئے اور ماہ بعد
دوسرے سال کریں تو ساتھ روپیہ دینا پڑیگا قیمت پیشگی ہمراہ درخواست اخبار کے مرحمت
فرماویں اس سے زیادہ مدت ایک مہینہ کی سمجھی جاویگی بعد شرح مابعد کے محسوب ہوگی قیمت
بذریعہ ہنڈوی یا بل مادت کے ارسال فرماویں اگر ہنڈوی غیر ممکن ہو تو ٹکٹ ہمراہ رجسٹری کے عنایت
کریں بغیر رجسٹری کے پہنچنے میں شک ہے مگر جسقدر ٹکٹ ہوں انکے فروخت کرنیکا حق بنا
فی روپیہ ایک آنہ زیادہ دیویں کیونکہ ایک روپیہ کا ٹکٹ پندرہ آنہ کو بکتا ہے جو صاحب لینگے
اور بہ ایک قطعہ اخبار بھی لینگے قیمت سال کی برابر دینی پڑے گی پیشگی کا روپیہ واپس کیا
جائیگا جسکا اخبار موقوف کرنا منظور ہو جسقدر قیمت باقی ہو ادا کریے جب تک قیمت
ادا نہ ہوگی باوجود عدم ارسال اخبار کے ماہواری انکے ذمے واجب الادا ہوگی متفرق
ایک اخبار کی قیمت ۱۰ اشتہاری سطر ۱ اشتہار دینے والوں کی ۴ چار روپئے مقرر ہیں
اور مطلب نیک ذاتی خاص کا اظہاری سطر ۸ لیا جائیگا

کشف الاخبار بمبئی

محاسبات پیش
بارش کا اظہار جب بمبئی میں موسم برسات کا آغاز ہوا تعداد بر سخت پانی کا
پیمانہ شمار ہوا کے تاریخ تیسری جون روز چہارشنبہ سے تاریخ ۸ تک شہر بمبئی کے
جدا جدا مقاموں میں اندازہ تفصیل ذیل کے موافق پانی برسا پیمائش گاہ قلعہ میں
دو انچ ۹۵ درجہ — قلابہ دو انچ برابر — بھائی کلا دو انچ ۲۷
درجہ

بمبئی کے بقالان اناج فروش بازاری کی فریادی عرضی

اگرچہ بیہاں اناج بیچنے والے بنئے دوکاندار خبث
باطنی اور شرارت دلی سے دشمن خلایق میں نیت بدخواہی و گران فروشی
منہیہ اور تشدد کے لایق ہیں لیکن بمقام عدالت سلطانی جب انپر کسی
ناجایز طور کی تعدی گذرے تب نظر رعیت پروری و دادرسانی ہر انکی
ضرور ہے لازم انصاف اور عدالت شاہی کا یہی دستور ہے الحال کیا یہاں کے
بازاری دوکاندار بنیوں نے نواب گورنر سر فلپ اوڈ ہوس صاحب بہادر کی
سرکار میں ایک عرضی بھیجی ہے اوس میں اسطرح کی فریاد کی ہے کہ وزن کے
ماپ سیر دھڑی جو تولنے کے ہوتے ہیں وہ سب ایک ہی نمبر انکے پاس سے
لینے کیواسطے پولس کمشنر نے ہم تمام عرضداروں پر ضرورت ڈالی ہے کیونکہ سب قسم کے
ماپ اسی دوکاندار سے لیکر داسس نیبروتی کی نئی رسم نکالی ہے اس صورت
میں نرخ تولنے کے موافق قیمت زیادہ ہمکو دینی پڑتی ہے کیونکہ قسم کشش

ان ماپون کو کمشنر پولیس کے حافظہ مین لاکر بیچا کرتا ہے اس سبب سے جو چاہتا
قیمت لیتا ہے ہمارا بیان ہے کہ سابق مین ہم لکڑی کے ماپ لیا کرتے جو کہ سب
وزن کے ایک ست یعنے ایک گنج آدمی چھ ٹانک سے پیلی تک کی قیمت دو
روپیہ دینا پڑتا تھا اوسکے اوپر دستور کے موافق سرکار کی مہر اور چھاپ کر دی
جاتی تھی مگر گذشتہ ایک سال سے تانبے کے ماپ لینے کیواسطے صاحب
کمشنر پولیس نے حکم دیا جسکے ایک ست کی قیمت گیارہ روپیہ چھ آنہ پانچ پائی
دینی پڑتی ہے اس صورت مین ہم سبھون کو صرف کثیر کی تعدی گذرتی ہے اور خرچ
ماپون کے بیچنے کا اختیار فقط ایک ہی شخص کو دیا گیا ہے کہ وہی شخص ان ماپون کی
کم و زیادہ کی تحقیقات کرنیکو پولس کی طرف سے انسپکٹر کا عہدہ رکھتا ہے اسکا
سبب یہ ہے یہ شخص اپنے فایدہ کے واسطے نئے ستون کو بیچنے کے لئے پرانے
ماپون کو طرح طرح کے رخنے بیوجہ نکال کر رد کر دیتا ہے تاکہ دوسرے اوسکے نئے
ماپون کی لینے کی ضرورت ہو عرضدارونکا بیان ہے کہ گذشتہ ۱۸۹۹ ایک سال سے آج
اتنک مین انہین ماپون کے لینے مین ہم سبھون کو تین لاکھ روپیہ خرچ کرنا پڑا
اور یہی ماپ اگر ہم لوگ بنیا کے ٹھٹھیرون سے لیتے اور سرکاری اہلکار
اوسکا امتحان اور تحقیقات کر کے مہر اور چھاپ کر دیتے تو فقط ایک لاکھ
روپیہ سے زیادہ خرچ اور نقصان ہمارا نہ ہوتا دوسری فریاد وہ بنئے
عرضدار یہ کرتے ہین کہ جن ماپون کو پولس مین سے مہر و چھاپ کر کے ہم کو دیتے
ہین وہ سب ایک قسم کے برابر یکسان نہین ہوتے کوئی ست وزن مین گیارہ
سیر اور کوئی وزن مین سات سیر ہوتے ہین جن کے ایک ست وزن گیارہ
سیر اور سات سیر تانبا کی قیمت اسقدر زیادہ یعنے گیارہ روپیہ چھ آنہ پانچ
پائی لی جاتی ہے یہ سراسر نقصان ہم عرضدارونکا ہے اسواسطے ہم سب عرضدار
رعیت سرکار حضور والا مین عرض کرتے ہین کہ ہمکو ایسا حکم ہو کہ جہان سے

سکان

کہ جہان سے ہمارا دل چاہے وہان سے اچھے ماپ خرید لیا کرین اور اون کم و
بیشی کی تحقیقات اور امتحان کیواسطے سرکار سے ایک انسپکٹر خاص اسی کام پر
مقرر ہووے کہ وہ حکم سرکار کے موافق برطور سے اوسکو دیکھ لیا کرے ❊

موقوفی محصول اور لانے کے رستے سے جو غیر ملکون کو ڈاک خانہ
کی بہریان اور پارسل جاتے ہین اونکا محصول لینا بمبئی کسٹم کے کلکٹر نے موقوف
کر دیا صاحب کلکٹر کی اس تجویز کو سرکار بمبئی اور اوسی موافق بڑی سرکار نے
بھی قبول و منظور کر لیا

تیاری بارک مقام قلابہ بمبئی مین
جو ایک بارک بنانیکا پایہ ڈال کر پھر اوسکو ملتوی کر رکھا تھا اب اوسکے تیاری کیواسطے
بڑی سرکار نے حکم فرمایا ہے اور ایک رجمنٹ فوج یورپین یا اور آدمی رجمنٹ دیسی
لشکر کی مقام قلابہ مین رکھنے کو سرکار سے تجویز ہوئی ہے

محکمہ سیشن
بمبئی کی عدالت سیشن سلطانی عالیجاہ سر چارلیس سارجنٹ صاحب کے اجلاس
مین تاریخ ۲۲ جون سے کشادہ ہوگی

کابل کا معاملہ کیفیت معاملہ
افغانستان کی نئی ہوئی ہے اور خود دل تراشیدہ خبرون کے رد کرنے مین ہم بیان
ہین آج کتنے ہی عرصہ سے طرف پنجاب اور ہندوستان کے اخبارون مین افغانستان
اور امیر کابل کے باپ بیٹے کے باب مین عجایب قسم کی خبرین اور تازہ تازہ
شہرتین اڑا کرتی تھین اور بعض شخص جو اپنی عقل کا جھنڈا آسمان پر اڑاتے ہین
ایک ذرا ذرا سی بات پر پیش گوئیون کی شہرت مچاتے ہین خواہ مخواہ کے زعم
اور شکلون سے دھول کی رسی بناتے ہین کبھی تو اپنی غیب دانی اور بے ملاحظہ
پیشین بندی کی خوبی ظاہر کرنیکو بدون ... دلیل قوی اور سبب کابل کے شاہ
روس اور حضرت سلطان عالیشان قیصر روم سے لڑائی کراتے ہین اور کبھی
باپ کو بیٹے کے خون کا پیاسا بناتے ہین یا فوجون کو تیار کر کے میدان جنگ
مین لاتے ہین ایک ادنی سی بات سنکر تراشنگر بناتے ہین کہ امیر کابل نے جو

جسنے بیٹے عبداللہ خان کو وارث تاج و تخت اور ولیعہد بنایا ہے یہہ بات
اون کے فرزند اکبر سردار محمد یعقوب خان کو سخت ناگوار گذری طال حق تلفی سے
اسکے دل مین بڑے غضب کا جوش سمایا ہے اسلیئے سردار مذکور اپنا حق لینے کو اور
امیر صاحب اپنی بات رکھنے کو دونون میدان لڑائی کا اختیار کرینگے میدان افغانستان کا
خونریزی عظیم سے گلنار کرینگے اسطرح پر دونون کا ارادہ مصمم جنگ عظیم کرنیکا جو ہمارے
ہین اوسی پیشگوئی اور عقل آرائی کے طور پر لکھا گیا تھا کہ جو وقت گذرتا جاتا ہے
غنیمت ہے اب افغانستان مین خون کی ندیا بہنے کا دن سامنے چلا آتا ہے
لیکن اب اون سب باتون کا مطلب ظاہر ہو گیا اور جنہون نے افغانستان کے اس
معاملہ مین بہت طول و طویل کے محض بے فائدہ بیان کئے تھے اپنی عقلمندی کے
طومار بیچون کئے تھے اون کو اب معلوم ہوا ہو گا کہ انہون نے اپنی عقل کو
طبیعت کے زعم مین ناحق کو غار بطلان مین ڈالا اور خواہ مخواہ کی سردردی اور
تکلیف اٹکلون کی بیفائدہ اوٹھائی دہلی گزٹ کی تحریر سے جو سابق مین جو خبر
لی تھی کہ یعقوب خان نے فرح کو فتح کر لیا یہہ بات ہوائی آسمان پر چلی گئی فرح کو
سردار مذکور نے فتح نہین کیا اور قندہار پر بھی اوسکا آنا پیش قدمی کرنا
غلط ہو گیا علاوہ اسکے اور یہہ جو مشہور کیا تھا کہ سردار یعقوب خان نے
کابل کے چند سردارون اور امیر کے رشتہ دارون کو امیر سے علیحدہ ہو کر اپنے ساتھ
شامل ہونیکو کاغذات لکھے تھے وہ بھی اس خبر سے غلط معلوم ہوا یعقوب خان
فقط اتنا تو البتہ کیا ہے کہ جدا جدا مقامون مین وصول محصول ملکی کیواسطے لشکر
بھیجا ہے اتنا حال سنکر یا دیکھکر اون لکھنے والون نے تو حسن خیال کو حد
امکان سے باہر نکال کر اپنی دانائی سے پیشگوئی کا جوہر دکھانیکو ظاہر کر دیا
کہ سردار یعقوب خان اپنے باپ امیر کابل کے ساتھ لڑائی کو آمادہ کار ہوا
ہے جنگ عظیم پر تیار ہوا اور دوسری طرف امیر صاحب نے لشکر درستکے

بعد جو لشکر واسطے ملاحظہ کے جمع کیا تھا وہ فقط اون کی قواعد دیکھنے
اور موافق مرضی کے آزمایش کا باعث تھا اور راقم لوگون نے اپنی دانائی سے
اوسپر ایسا خیال کر کے مشہور کر دیا کہ امیر صاحب بھی اپنے بیٹے پر فوج
کشی کر کے لڑنا چاہتے ہین تو دو روز کے بعد افواج جرار کی چڑہائی لیجاینگے
فرزند کا خون مٹی مین ملائینگے یا تقدیر کا حکم نازل ہو یگا تو دور بازو سے
خود شکست کھائینگے یا مارے جاینگے مگر جو خلاصہ مطلب کے تحریر اول اور
مرقومہ صدر کی خبرون کا ہے اب معلوم ہوا ہے اوس سے یہی سمجھا جاتا ہے کہ باوجود
امیر صاحب اور اونکے فرزند اکبر سردار محمد یعقوب خان کے ساتھ اسطرح کی
جدائی اور برخلافی یا عداوت قلبی آن پڑی ہے اوسپر بھی دونوں ایک
دوسرے کے ساتھ میدان دغا مین اوترنا باپ بیٹے کے ساتھ یا بیٹا باپ کے
ساتھ جنگ خونریز کرنا نہین چاہتے ہین صدہا مدبر کیا باپ اسپر اور مروت کا
رشتہ ایسا مسدود ہو گیا دنیا بھر مثل سفید ہو گیا کہ یہہ دونون رئیسان
نامدار والی ملک سلطنت کے مختار دانا اور ہوشیار باپ بیٹے سے لڑکر اپنی
بدنامی اوٹھائین یہہ بات تو نہین معلوم ہوتی ہے سابق مین ایک مرتبہ
یعقوب خان نے ارادہ لڑائی کا ظاہر کیا تھا لیکن آخر خیال کر کے لیکن بجز
اطاعت باپ کی مقدم سمجھ کر احاطہ فرزندی سے قدم باہر نہین نکالا
اوسی طرح الحال بھی ظاہر ہوتا ہے کہ سردار یعقوب خان بہت دانا اور دور
اندیش ہے امیر صاحب کی زندگی تک خاموش بیٹھا رہیگا لیکن بعد انتقال
امیر کے اپنی سلطنت کا حق لینے کو جسکا وہ سچا حقدار ہے بہادر اور دلیر سپاہی
جرار ہے ضرور میدان کارزار مین آئیگا تمام افغانستان مین جا بجا غارت مچائیگا
اسمین کچھہ بہت تعجب کی یہہ بات ہے کہ ایسے دہشتناک اور قیامت خیز
معاملہ مین ہماری سرکار گردون اقتدار انگلشیہ جو سب کی مربی ہے خاموش کی

کیون میٹھی ہے کیا اسوقت کی خرابیون کو دیکھا کر یکی ماا وسوقت اوسکے رفع
کرنیکی محنت خود کر گئی اس سے بہتر تھا کہ سرکار رئیس اعظم کا اول ہی سے
کچھ فیصلہ کر دیتی تو لاکھون خلایق کی جان بچتی ؛

جوناگڈہ کیفیت خوبی انتظام ملک جوناگدہ ریاست
ماسور ہی خوشی کا سعام ہے روز بروز ترقی بندوبست عمدہ اور نیکنامی سرکار
سورٹھ کی خبر ہے مرقومہ تاریخ دوسری ماہ جون ایک تحریر سے معلوم ہوا کہ فصل
برسات وہان جلدی ہی سے نزدیک آئی ہے لیکن گرمی نے نہایت شدت کی گرما گرمی
مچائی ہے تپش اور حرارت آفتاب کا حال کیا تحریر کرین کافی اسقدر اشارہ ہے کہ
بڑے بڑے سایہ دار مکانون کے اندر سیمی پیمایش ہوسمی کا نوے درجہ پر پارہ
ہے سابق کی تحریر بموجب عہدہ دیوانی کی بدلی ہوئی امیرالامرا منتظم بے نظیر
صالح ہندی صاحب دیوان مقرر ہو کر بہت خوبی کا انتظام کرتے ہین

کشف الاخبار چونکہ صالح ہندی صاحب بہت دانا اور صاحب لیاقت
بیدار مغز منتظم کامل نہایت تجربہ کار مستعدین اور ایماندار ہین اپنی سرکار کے بہت
قدیم خیرخواہ حق شناس مالک اور وفادار ہین پھر اونکے انتظام اور بندوبست عمدہ کا
کیا کہنا اول بہی تمام کاروبار بندوبست ملکی اور مالی بہت خوبی سے کیا کرتے تھے
ملک کی آبادی اور مالک کی نیک نامی مقدم سمجھتے ہین حضور پرنور نواب صاحب
بہادر والی جوناگدہ دام اقبالہ اون کے نہایت عمدہ کاروبار اور خیرخواہی اور کی
خوبیون سے بہت راضی ہین اور جناب والا مناقب عالیجاہ ظہیر سریر سلطنت
مشیر امور مملکت ارسطو تدبیر وزیر بے نظیر رفیع پایگاہ آصف جاہ جناب **شیخ
بہاوالدین صاحب** مدار المہام نیک نام صاحب انتظام اس ریاست
نامور کے وزیر اعظم اور اپنے آقای نامدار نواب صاحب بہادر اور جناب ثریا [illegible]
ریسہ بہادر کے نہایت خیرخواہ اور وفادار جان نثار ہین صالح ہندی صاحب کے ساتھ

ہمیشہ سے بہت محبت رکھتے ہین بس جس ریاست مین ایسا دانا اور تجربہ کار انصاف
پسند خلایق دوست خیرخواہ مالک اور نیکنام وزیر ہو اور صالح ہندی صاحب موصوف
الصدر دیوان ہون اوس ریاست کے بندوبست عمدہ آبادی ملک اسودگی رعیت
نیکنامی مالک اور رضامندی سرکار انگلشیہ مین جسقدر ترقی اور کوشش ہو
ہو اوس مین کیا شک سب درست اور بجا ہے اور حقیقت تو یہ کہ جناب حضور پر
نور نواب صاحب بہادر والی جوناگدہ کی عالی اقبالی اور خوش نیتی رحم دلی اور رعایا
خیرخواہ شناسی رعیت پروری عدالت گستری کے باعث خداتعالی نے ایسی عنایت
فرمائی ہے کہ بڑے سے چھوٹے تک سب کارندے ملکی اور مشیران صحبت و منشیان
مجلس سرداران فوج سب کے سب اپنے عہدون کے لیاقت دار دانا اور ہوشیار امین
اور دیانت دار ریاست کے دوست مالک کے خیرخواہ جان نثار ہین ایک سے ایک
ہوشیار و آزمودہ کار ہین سرسبزی ملک آسودگی رعیت بہتری ریاست نیکنامی
مالک کی کوشش اور تدابیر عمدہ مین جان و دل سے مصروف رہتے ہین ایسے
اہلکار ہوشیار اور ایماندار حق شناس مالک تقریر و تحریر مین یکتای روزگار بہت
دوسری ریاستون مین کم ہونگے وزیر نیکنام اور دیوان ذی احترام کے اسمای
مبارک تو سطور صدر مین تحریر ہوئے اب چند اہلکاران اور مشیران اور سرداران
عاقل اور صلاح کار نیک امین اور دیانت دار کے نام نامی بہی قابل اظہار ہین جیسے کہ
جناب حذاقت مآب والا مراتب ارسطو تدبیر مشیر بے نظیر حکیم الحکما حکیم **صالح
محمد صاحب** مشیر اور مصاحب خاص کہ تدبیر عمدہ اور صلاح نیک مین افلاطون
مستثنای وقت اور طبابت مین یکتای روزگار ہین ہر صورت مین مالک
والی ریاست کی بلند نامی چاہتے ہین اور جناب فضایل مآب مجمع علم و کمال ماہر
ہر علم و ہنر و فنون و زباندانی انگلشیہ مین بے مثل و بے نظیر دبیر عطارد توقیر فرید
زمان فلاطون دوران جنکے علم و کمال کی شہرت سے لندن تک نیکنام ہے جناب

منشی محمد خیرات علی خان صاحب بخشی اتالیق شاہزادہ ولیعہد بہادر
اون کی تحریر و تقریر اور خیرخواہی مالک کو کیا کہنا اور جناب عالیجاہ فضیلت پناہ
دست آزمودہ کار بیدار مغز و ہوشیار **نتہا میان صاحب** امیر قدیم
مشیر ذی تکریم سرکار سودہ تھا افسران افواج برن شجاعت پناہ تہور دستگاہ
عالی مرتبت فارس مضمار عالی ہمتیا **شیخ محمد صاحب** سپہ سالار کل افواج ریاست
... انتظام فوج کے سب کاموں میں ہوشیار خیرخواہ جان نثار ہیں انتظام ہو جگہ
اور بندوبست شہر میں گرامی منزلت جوہر شمشیر شجاعت **عمر سودہ صاحب**
محافظ شہر کہ جنکے اہتمام سے چور اور بدکاروں کا دم نکلتا ہے کب اون کا مجرم
اون کی گرفتاری کے بغیر بچتا ہے اور گرامی منزلت والا مراتب اہلکار ذی وقار
و بہر خیرخواہ **بخشی متھرا واس صاحب** اور گرامی قدر سردار نامور
... **اسماعیل گانجی صاحب** اور گرامی قدر تقریر اور تحریر میں صاحب
لیاقت **مرسنگ پرشاد صاحب** اور دوسرے چند صاحب کہ جنکے
نام معلوم نہیں یہ سب اہلکار بہت صاحب لیاقت ہیں اور دیانت دار ہیں
مالک کی نیک نامی اور بہتری ریاست کے خواستگار رہیں سچے خیرخواہ دعا گو
ہیں ۔ وجوہ شہنشاہ اکبر شاہ بادشاہ غازی کے اہلکاران نامدار کا مجمع نورتن
اکبری مشہور ہے وہ مجمع دانایان زمان کا حق تعالی اسے اب ریاست دار السلام
جوناگڈہ سرکار میں جمع فرمایا ہے امور ملکی اور مالی ہیں کیسے کیسے عمدہ
انتظام روز بروز نہایت نیکنامی کے ساتھ ہوتے جاتے ہیں کہ حکام ممالک اور
گورنمنٹ لندن تک نیکنامی ثابت ہے اب یہ ہم **کشف الاخبار**
بمبئی سب صاحبوں کی ناموری جو تحقیق معلوم ہوئی درج کرکے یاد
... کی امید رکھتا ہے وہ معلوم ہی **واقعہ زنون کی گرفتاری**
... گجرات سے تحقیق راست ہے کارگذاری عمدہ کی حکایت جو مشہور ہوئی

... اون ہوئی علاقہ دمعو بدا کی طرف ڈاکو زنان حرامخور کی شرارت سے لوٹ
ہوئی تھی اور وہ بدکار اپنا کام کرکے فورا بھاگ کر پوشیدہ ہو گئے تھے
جب یہ خبر سیادت پناہ شجاعت دستگاہ سید عالی حسب والا نسب شہسوار
میدان دلیری جناب **میر شمشاد علی صاحب سردار بہادر پولیس**
انسپکٹر نامور کو معلوم ہوئی ہے اپنی کمال دانائی اور تجربہ کاری اور کوشش تمام سے
اون کا پتا لگا کر اس خوبی اور جوانمردی سے دوڑ ماری کہ باوجود مسافت دور
ہونے کے مثل بجلی کے اون بدذاتوں پر جا پڑے اور خاص دمعو لیرا میں گرفتار کر لیا
مگر اون میں سے دو بدکار کسی طرح سے فرصت پاکر بھاگ گئے اور علاقہ
گرنی میں پناہ گزین ہوئے اونکا بھی سردار بہادر نے نہایت تدبیر اور کوشش
عظیم سے سراغ لگایا اور سنتے ہی فاصلے دور سے دوڑ گئے لیکن دونوں
اوس وقت علیحدہ تھے ایک تو اپنے کسی مخبر سے خبر پاکر بھاگ گیا اور دوسرا
مع سات سو چھ سو روپیہ مال مسروق کے شاید اوسکے حصے میں آیا ہوگا
گرفتار ہوا اب اون کی تحقیقات ہوتی ہے اور دوسرے بھی پانچ بدکار خونی
وغیرہ کی سخت علت میں بھاگے پھرتے تھے اونکا بھی پتا لگا کر کمال ہوشیاری
اور دلاوری سے سردار بہادر نے گرفتار کیا **کشف الاخبار** حقیقت میں
جناب والا مناقب میر شمشاد علی صاحب سردار بہادر انسپکٹر نامدار سرکار
نامدار انگلشیہ کے نہایت خیرخواہ اور قدیم ملازم ہیں کار سرکار میں ایسی ایسی
بہادری اور جان فشانی اور دانائیوں کے کام کمال خیرخواہی اور کوشش تمام سے
کئے ہیں کہ تمام حکام اعلی ملک گجرات اور گورنمنٹ اعظم ہندوستان و سرکار ولایت
تک خیرخواہی اون کی خوب ثابت ہے بہت مرتبہ اوسکے کارنمایان کی عمدہ خبریں
ہمارے لکھنے میں آئی ہیں سرکار قدردان کی طرف سے بھی عطائی خلعت اور
تمغہ اور خطاب خاص سرکار ولایت سے سرفراز ہوئے ہیں اور جب سے اور بھی

بہت مرتبہ نہایت عمدہ عمدہ انتظام اور خیر خواہیون کے کام کئے ہین اوس سے یقین ہے کہ سرکار قدردان خیرخواہ پرور دان درجہ وغیرہ مین زیادہ ترقی فرمائیگی ملازمان دعا دار سرکار نامدار کی انہین قدردانیون کی امید پر جان نثاری کرتے ہین

چین اور کاشغر ولایت سے تاریخ ۲ جون کے تاربرقی کی خبر مین ایسا لکہا ہے کہ چینی لوگ اندنون اپنے جوش مین سا معلوم ہوتے ہین کیونکہ ملک کاشغر اور کلجا سے آگے اوپر حملہ کرینگی دہمکی دیتے ہین اور سرکار روس والی کاشغر کے ساتھ شریک ہوکر ایلیان چین سے لڑائی کرینگی تیاری کرتی ہے

دنیا مین سب سے بڑا مینار خبار مذکور ولایت سے آشکار ہے کیفیت عجایب روزگار ہے کہ مقام ایلی لونیا مین زمانہ قدیم کے کاریگرون اور دولت مندون کی عالی ہمتی کا بنایا ہوا ایک مینار بلندی مین بہت مشہور ہے ہزارون آدمی کی زبان پر اوسکی خوبی کا مذکور رہا ہے مگر الحال امریکا کے دانا اور صاحب مقدور لوگ اوس مینار مذکورہ سے جوکہ چار سو ... فوٹ کا بلند ہے شہر فلادلفیا مین دو حصہ زیادہ بلند ایک مینار بنانیکا ارادہ کام رکہتے ہین ملک امریکا کے لوگ جو انگلند کی حکومت سے علیحدہ ہوکر خود مختار بن گئے اور اسکو ایک سو برس کا عرصہ ہوا ہے اور آیا فقط دو سال باقی ہین جبکہ یہہ دونون سال تمام ہوکر ایک سو برس پورا ہوجاویگا اوسوقت بطور نشان یادگار کے ایک عجایب خانہ بنا دینگے اور اوسکے ساتھ ایک مینار بھی بلند اور عمدہ بنانیکی تجویز مقرر ہوچکی ہے یہہ مینار لوہے کے پترے سے بنایا جائیگا اوسکے نیچے کا دور ایک سو پچاس فوٹ اور بلندی کا چوٹی کا دور تیس فیٹ اور دو رسیان مین چار کرے بنائے جاینگے اور پانسو آدمی ایک ہی مرتبہ مینار پر جا سکینگے

مسافرون کی کشتی کا ڈوبنا

لارڈ گنگا گنیرمت کے ایک کارسپانڈنٹ صاحب ڈیرہ اسمعیل خان سے تسطیر فرماتے ہین کہ ۲۰ مئی ۱۸۷۴ء کو ایک کشتی جسمین قریب ڈیڑہ سو مسافرون کے سوار تہے یہان سے ڈیرہ غازی خان کو روانہ ہوئی جب چار کوس کے فاصلے پر پہنچی تو دفعتاً تلاطم امواج سے غرقاب ہوگئی صرف تین ملاح تیر کر نکلے باقی سب ڈوب گئے

مقدمہ توہین مذہب

لارنس گزٹ میرٹھ کے ایک کارسپانڈنٹ صاحب بنگلور سے رقم فرماتے ہین کہ ۱۴ جون ۱۸۷۴ء کو مقدمہ توہین مذہب بابت انعقاد مجلس میلاد شریف پیش ہوا اگرچہ گروہ وہابیہ نے اپنے عقاید سے باز آکر فرقہ بدعتیہ کو راضی کرلیا اور راضی نامہ حضور مین مجسٹریٹ کمپ کے روز کی بیشی ہوا مگر نامنظور رہا اور خارج کیا گیا معلوم ہوتا ہے کہ نزاع یعنی خانہ جنگی کے باعث سرکار ہمین مرعی ہے جو راضی نامہ پر راضی نہ ہوئے افسوس کہ اول تو گروہ اہل اسلام مین مسلمان دیگر گروہ مسلمان اور کتاب کا فقہ ہورہا ہے وہ مسلمان ایسے فروعی تکرار پر اور ہمی تنزل کی حالت طاری ہوتی جاتی ہے حد شرع کی مجال نہین رہی تو جوتی پیزار سے نوبت کا کام نکلتا ہے نزدیک اگر جای فروعی بحث کے اصول کی طرف رجوع کی جائے تو خوب نتیجہ نکلے یعنے لوگون کو سچ بولنے ــ وعدہ پورا کرنے عبادت الہی مین مشغول ہونے کسی کی چیز نہ چرانے حرام و زنا سے بچنے خدا پاک نے علم پڑہنے وغیرہ باتون کی طرف بذریعہ وعظ ترغیب دیجائے تو علمای اسلام عنداللہ ماجور اور عندالناس مشکور ہون فقط

امیرخان وہابی

لارنس گزٹ میرٹھ کے ایک کارسپانڈنٹ صاحب کلکتہ سے اطلاع دیتے ہین کہ امیرخان وہابی ساکن پٹنہ جو بعہد لارڈ میو صاحب گورنر جنرل ہند وہابیت کے معاملے مین پکڑا گیا اور شیشن جج پٹنہ سے دوام حبس ہوا ہے سنا جاتا ہے کہ اسکی نسبت قیدخانے مین کم ملنے چارپائی اور تمباکو کا

دیگیا ہے اور لفٹنٹ گورنر صاحب بنگال اسکے ملاحظہ کے لیے تشریف لے گئے تھے نہایت رحم دل ہے ہیش آئے اسلیے لوگ خیال کرتے ہین کہ عجب نہین جو وہ چند روز مین رہا ہو جاویگے لارنس گزٹ

ریلوے پنجاب لارنس گزٹ میرٹھ کے ایک کارسپانڈنٹ صاحب گوجرانوالہ سے بحوالہ تحریر سرکاری قلم بند فرماتے ہین کہ یکم جولائی سنہ ۱۸۷۶ء تک ریل لاہور سے تا وزیر آباد اور یکم اگست سن رواں تک تا شہر جہلم جاری ہو جاویگی اور ڈاک کے گھوڑے جو تا ہو او ر وزیرآباد کے درمیان چلتے ہین پہلی جولائی کو نیلام ہو جاوینگے

اوسی راسلے مین بحوالہ تحریر ایک دوست کے لکھا ہے کہ ضلع فیروزپور مین دریای ستلج سے ایک نہر کے کندہ ہونیکی تجویز ہوئی ہے چنانچہ نشان لگا دئیے گئے خبر ہے کہ یہ نہر اوس خشک نالی مین پڑیگی جہانپہلے دریای ستلج بہتا تھا اور اب سوای موسم برسات کے خشک پڑا رہتا ہے ✽

کارسپانڈنس لارنس گزٹ میرٹھ

عجیب شادیان لارنس گزٹ میرٹھ کے ایک کارسپانڈنٹ صاحب ریاست جیند سے تحریر فرماتے ہین کہ ان دنون دو شادیان عجیب طرح کی ہوئین جنکا بیان قابل خط ناظرین ہے **اول** ایک برات قوم گجراتی ہنود کی موضع ہٹ گانون پرگنہ پانی پت ضلع کرنال مین آئی وقت پھیرون یعنے عقد کے دولہن کے باپ نے دولہ کو بڑی عمر کا دیکھکر اپنی لڑکی کے ساتھ شادی کرنے سے انکار کر دیا اور کہا کہ اگر دولہ کا دوسرا چھوٹا بھائی ہوگا تو اوس سے بیاہ ہو جاوے چنانچہ براتیون نے بخیال اپنی بدنامی کے دولہ کے برادر خورد کو لا موجود کیا کہ اسیکے ساتھ پھیرے ہوگئے یعنے دولہ کے بجاے شادی ہوا اور پچھمون مین نہایت ندامت اٹھانی پڑی **دوسری** شادی کی یہ کیفیت گذری کہ مقام سفیدون پرگنہ حصار مین ایک مہاجن کے گھر برات آئی جب شادی کی رسمون کا وقت آیا تب بیٹی والے نے کہا کہ دولہ کے بدن پر سفیدی کے داغ ہین شادی نہین کرنیکا تو براتیون نے تکرار کی مگر بہار دار جھگڑا بڑھنے دیا اور دولہ کو بغیر پھیرون رخصت کر دیا دولہ نے اسکا اپیل محکمہ نظامت جیند مین دایر کیا ناظم صاحب بہادر نے سفیدون کے نام حکم بھیجا کہ شادی ہونے در مخالفت نہ کرو یہ سفیدی نقص نہین بلکہ علامت خاص سفیدی کی اس خاندان کے کل آدمیون کو ہوتی آئی ہے عورت کا حسن قسیح تو باعث اوسکی پردہ نشینی کے نہین کھلتا مگر تعجب ہے کہ دونون بیٹی والون کو مرد کا عیب و صواب برات کے دن تک بھی نہ کھلا ظاہر اوسکا اس خرابی کی یہی ہے کہ اکثر آدمی اس معاملے مین نائی برہمن بھولیون پر اعتبار رکھتے ہین یہ شنبالطی نیز ربانی دہوکا دیجاتے ہین پس لوگونکو چاہیے کہ وہ ایسے واقعات سے عبرت پکڑین اور زینہ کے لیے معقول انتظام اس امر کا کرین **ع** چرا کارے کند عاقل کہ باز آید پشیمانی

لارنس گزٹ **اظہار** الحال محکمہ سکرٹری بادشاہی سے بحکم گورنمنٹ اعظم یہ اشتہار واسطے درج کشف الاخبار بمبئی کے تین ہفتہ تک ہمارے پاس ایا موافق حکم سرکار مدار کے زیب تحریر پایا ہے **وھو ھذا**

اشتہار دیا جاتا ہے کہ گورنمنٹ انڈیا کا اشتہار جو سنہ ۱۸۶۷ء کے ماہ فیروری کی تاریخ چوتھی کو جاری ہوا تھا اوسکے بحال رکھنے المحال بمراد سکے باب مین الیسی خبر دیجاتی ہے کہ مقامات مرقومہ ذیل کی کمیٹیون ادرا یجنٹ کی معرفت اس سال ۱۸۶۷ء سے ۱۸۶۸ء کے اپریل کی تاریخ پہلی تک لشکر کے واسطے ایک ہزار گھوڑے خرید کیے جاوینگے نام مقام کلکتہ — الہ آباد — کانپور — لکھنو — آگرہ — مراد — میرٹھ — بریلی — انبالہ

لاہور — ملتان — سیالکوٹ — راولپنڈی — پشاور ۱۸۷۹ء اور ۱۸۸۰ء چھ سو پچاس راس گھوڑے کم یا زیادہ خرید ہونگے بہت ضروری سبب کے علاوہ یہ خریداری فقط تاریخ پہلی اکتوبر اور پہلی اپریل کے درمیان مین ہوگی اور اوسکے آیندہ برسون کی خواہش ہونیکی خبر اوسکے بعد بھیجی جائیگی

گھوڑونکی قسم کیپ — اسٹریلین — عربی — ایرانی — دیسی اور ترکی بھی قیمت مناسب ہونے پر قبول کئے جائینگے گھوڑون کی سوا گھوڑیان بھی خرید ہونگی اچھی گھوڑی اول قبول ہوگی —

گھوڑون کی عمر چار سال سے سات برس کے اندر عمر کے لئے جائینگے — کیاولری — اور فیلڈ کیاولری کے گھوڑون کی قیمت فی راس ۵ سو روپیہ — اور ہارس ارٹیلری کے — فی راس ۶ سو روپیہ — اور جو کہ خاص جنٹے لایق ہوگا اوسکی قیمت زیادہ دی جائیگی اور سب سرسری کی خرید مین اندازہ مرقومہ صدر سے زیادہ قیمت نہ ہوگی اوسی اندازہ کے موافق دی جائیگی —

ہم آیندہ کے موسم سرمی مین کلکتہ مین — گھوڑے نہین دیکھے جائینگے — اور اچھے گھوڑے اور گھوڑیان جو لشکر کے قابل ہونگے اون کے واسطے انعام مقامات مذکور مین دیا جائیگا جسکی تفصیل تھوڑے دنون کے بعد ظاہر ہوگی (صحیح کرنیل ایچ کے برن سکرتری گورنمنٹ اف انڈیا ملیٹری ڈپارٹمنٹ مقام کلکتہ تاریخ ۲۴ جون ۱۸۷۸ء —

(صحیح سکرتری گورنمنٹ بمبئی سیکنڈ انڈ)

زنگبار خبر سے معلوم ہوا کہ سید برغاس سلطان زنگبار انگلند جانیکے واسطے تیار ہوئے ہین وہان کے چلنے اور واپس آنیکے واسطے ایک اگبوٹ بہت عمدہ چار لاکھ روپیہ کرایہ پر مقرر کی ہے ملک انگلستان بادشاہت کرنیوالا ایک ایسا عالی رتبہ انگلستان جانیکو اپنی خوشی ظاہر کرے یہ بہت خوشی اور تعجبی کی بات ہے اوس ملک مہذب اور تربیت یافتہ مین جانے سے اون کی بھی نگاہ کھل جائیگی وہان کے عمدہ انتظام اور کاروبار ملکی اور صفائی اور ہر طرح کی خوبیان دیکھ کر البتہ اپنے ملک مین بھی اوسی طور کی بہتری کرینگے

بارش بمبئی

آج چار روز سے شہر بمبئی مین خوب زور شور کی بارش شبانہ روز ہو رہی اور ہوا بھی بڑے طوفان کی چلتی ہے

شکریہ عنایت

جناب شوکت مآب عظمت انتساب معلی القاب تمغہ کاب عیوق شان حشمت قدردانی گوہر عمان فیض رسانی امیر کبیر **میر علی مدد خان صاحب بہادر ٹالپر امیر سندھ** دام دولتہ کی عنایت امیرانہ اور نوازش ربانہ کا یہ خیرخواہ مہتمم کشف الاخبار بمبئی نہایت شکر ادا کرتا ہے کہ جناب والا عرصہ تین سال ہنگام اجرای اخبار سے اس پرچہ ناچیز کو قبول فرماکر احقر دعاگو کی امداد فرماتے ہین زر سالیانہ بھی المضاعف بلا اطلاع اور التماس ہمیشہ بوقت اتمام سال بنظر تائید مطبع کے فوراً مرحمت فرماتے ہین احقر کو بھی قدیم دعاگو سمجھ کر ہر طرح کی عنایت و تائید امیرانہ فرماتے چنانچہ اسوقت بھی عنایت فرمودہ جناب والا معرفت گرامی مرتبت سیٹھ [illegible] صاحب ساہوکار [illegible]